

پروفیسر سعید مجتبیٰ سعیدی

تبصرہ کتب

تصنیف:	حضرت مولانا عبدالرحمن کیلانی حفظہ اللہ
نام کتاب:	”الشمس والقمر بحسبان“
صفحات:	تین سو اٹھائیس
شائع کنندہ:	مکتبۃ السلام، وسن پورہ۔ سٹریٹ نمبر 20 لاہور
سول ایجنٹ:	دارالتذکرہ 142۔ علامہ اقبال روڈ، لاہور

اسلام ایک الہامی و ربانی دین ہی نہیں بلکہ دین فطرت بھی ہے۔ جس کے جملہ اوامرو احکام میں بے جا تکلف کی بجائے فطرت کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔

بالخصوص عبادات کے اوقات و ایام کے تعین میں مظاہر قدرت و فطرت، چاند اور سورج کو معیار بنایا گیا ہے۔ چنانچہ پنج و سہ نمازوں، نماز چاشت و عیدین کے اوقات، علاوہ ازیں روزہ کی انظاری و سحری کا تعلق سورج سے ہے۔

جبکہ ماہ رمضان، یوم عید الفطر و عید الاضحیٰ اور یوم الحج کی تعین کے لیے چاند کو معیار بنایا گیا ہے۔ قرآن مجید میں ایک مقام پر ہے۔

کہ: ”سورج کے ڈھلنے سے رات گئے تک نماز کی اقامت کریں۔“
اور دوسری جگہ فرمایا: **يَسْتَوُونَكَ عَنِ الْأَهْلَةِ قُلْ هِيَ مَوَاقِيتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ**
یعنی ”یہ لوگ آپ سے چاندوں کے بارے میں پوچھتے ہیں، آپ کہہ دیں کہ یہ لوگوں کے لیے اوقات کے تعین اور حج کے تعین کے لیے ذریعہ ہیں۔“

چونکہ چاند اور سورج کا اسلامی عبادات سے گہرا تعلق ہے، اس لیے قرآن مجید میں بہت سے مقامات پر مسلمانوں اور انسانوں کو کائنات میں بالعموم اور چاند سورج میں بالخصوص تدبر و تفکر کی دعوت دی گئی ہے۔ چنانچہ ایک مقام پر ہے

أَوَلَمْ يَنْظُرُوا فِي مَلَكُوتِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ
کہ: ”کیا انہوں نے آسمانوں، زمینوں اور ان کے علاوہ اللہ کی پیدا کردہ چیزوں پر غور نہیں کیا“

اور ایک حدیث شریف کے مطابق سابقہ آسمانی الہامی کتابوں میں امت محمدیہ کو "رعاة الشمس" کہا گیا ہے یعنی یہ لوگ سورج کے تمکبان، رکھوالے اور خیال رکھنے والے ہوں گے تاکہ بروقت عبادات بجا لاسکیں۔ چاند اور سورج کے متعلقہ علوم کو اہل علم کی اصطلاح میں "علم فلکیات" یا "علم ہیئت" کہا جاتا ہے۔ چونکہ اس علم کا اسلام اور اسلامی عبادات کے ساتھ گہرا تعلق ہے اس لیے مسلمانوں کے لیے یہ علم انتہائی اہمیت رکھتا ہے مگر اس اہمیت کے باوصف چونکہ ذرا مشکل اور پیچیدہ بھی ہے اس لیے بالعموم اس کی طرف سے بے انتہائی کی گئی ہے اور اس سلسلہ میں جس قدر علمی کام ہونا چاہئے تھا، نہیں ہو سکا۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائیں بزرگوار محترم حضرت مولانا عبدالرحمن صاحب کیلانی کو، کہ جنہوں نے وقت کی ضرورت کے مد نظر اس اہم اور مشکل موضوع پر قلم اٹھا کر "الشمس والقمر بحسبان" کے نام سے جامع کتاب تصنیف فرما کر موجودہ امت کی طرف سے فرض کفایہ ادا کر دیا ہے۔

یہ کتاب کس قدر مبارک ہے کہ قرآن کریم کی ایک مختصر سی آیت اس کا زبور عنوان ہی نہیں بلکہ موضوع پر دلالت کرنے کے ساتھ ساتھ اس کا ذکر کرنے والے کے لیے ڈیڑھ سو نیکیوں کی نوید اور اس آیت کی تفسیر ہے۔

مولانا موصوف عمر رسیدہ ہونے کے باوجود بڑے باہمت اور جوان عزم رکھتے ہیں۔ تھوڑے ہی عرصہ میں اسلام اور جمہوریت، آئینہ پرویزیت، مترادفات القرآن، روح، برزخ اور عذاب، قبر وغیرہ جیسے اہم اور مشکل عنوانات پر ضخیم اور اہم علمی کتابیں تصنیف و شائع کر کے اہل علم سے داو حاصل کر چکے ہیں۔ اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ! آمین تقریباً سو تین سو صفحات پر مشتمل یہ کتاب "بقامت کسرت و تقیمت بہتر" کی عین مصداق ہے۔ کہ مصنف موصوف نے مشکل ترین موضوع کو اس قدر سہل، عام فہم اور دلچسپ انداز سے اس میں یوں سمویا ہے کہ قدر دان کتاب کو شروع کرے تو پڑھتا ہی چلا جائے۔ اور کتاب کے اختتام تک دلچسپی برقرار رہے۔

کتاب میں علم ہیئت سے متعلقہ تقریباً تمام اہم مباحث آگئے ہیں۔ مثلاً "قمری تقویم کی اہم خصوصیات، مہینوں اور ہفتہ کے ایام کے مختلف زبانوں میں نام اور ان کی وجوہ تسمیہ، رویت ہلال و اختلافِ مطلع، مطلع کی حقیقت، ایک سو ممالک کے معیاری اوقات، اسلام اور موجودہ سائنسی نظریات، دائمی نقشہ اوقاتِ طلوع فجر و آفتاب و زوال و غروب آفتاب برائے لاہور شہر، دو شہروں کے اوقات کا فرق معلوم کرنے کا اصول اور تاریخ اسلام کے اہم واقعات کے ہجری و عیسوی سنین بتید ماہ و سال وغیرہ۔ یہاں یہ بات بھی قارئین کے علم میں

لانا ضروری ہے کہ کتاب میں موجود اکثر اصول اور فارمولے خود مصنف موصوف کی ذہنی کاوش کا نتیجہ ہیں۔ اور آپ نے اپنی خدا داد صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے علم فلکیات جیسے اہم موضوع پر اپنی گرانقدر تحقیق سے نوازا ہے جس پر بجا طور پر آپ مبارکباد کے مستحق ہیں۔

مجموعی طور پر یہ کتاب تین حصوں پر مشتمل ہے۔ حصہ اول میں علم ہیئت کے نظریات اور اسلامی نظریات۔ حصہ دوم میں ہجری و عیسوی سین کے دن معلوم کرنے اور ان کے مابین مطابقت کے طریقے اور حصہ سوم میں ۱ھ سے ۱۲۸۰ھ تک یعنی ۶۲۲ء سے ۶۲۵ء تک کی تقابلی تقویم شامل ہے۔

اس کے مطالعہ سے عیسوی تقویم کے مقابلہ میں ہجری و قمری تقویم کی افادیت و اہمیت واضح ہوتی ہے۔ خلاصہ اینکه یہ کتاب بڑی مفید، معلوماتی اور جامع ہونے کی بنا پر ہر صاحب علم اور ہر علمی ادارہ کی لائبریری کی ضرورت ہے۔ کتابت، طباعت، کاغذ اور ٹائپل نہایت عمدہ، ظاہری و معنوی محاسن سے مزین و مرصع اور قیمت بھی انتہائی مناسب۔

جملہ اہل علم کو ضرور اس کتاب کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ واللہ الموفق وھو ولی التوفیق



أخلاصہ الفرقۃ الجدیدہ جماعت المسلمین مع الجماعۃ الجدیدہ بجواب الجماعۃ القدیمہ

”الفرقة الجديده جماعت المسلمین کے بانی سعود احمد (بی ایس سی) کا علمی محاسبہ“ کے بعد اب ”خلاصۃ الفرقۃ الجديده جماعت المسلمین“ قارئین کرام کی خدمت میں پیش کی جا رہی ہے۔ جس میں بڑی جامعیت کے ساتھ ہو سناکم المسلمین اور حدیث ”تلتزم جماعۃ المسلمین و امامہم“ کا صحیح مفہوم واضح کیا گیا ہے۔ اور موصوف نے اس سلسلہ میں عوام الناس اور اپنی جماعت کے ساتھیوں کو جس دھوکا و فریب میں مبتلا کر رکھا تھا، ان پرووں کو بھی چاک کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں موصوف نے اس سلسلہ کی احادیث میں جو خیانت کی تھی اس کا ناقابل تردید دلائل کے ساتھ بھانڈا پھوڑا گیا ہے۔

اس کے علاوہ موصوف نے الفرقۃ الجديده کا جو مختصر جواب الجماعۃ القدیمہ کے نام سے دیا تھا اس کے بھی ٹھوس اور دندان شکن جوابات ”الجماعۃ الجديده بجواب الجماعۃ القدیمہ“ کے نام سے اسی کتاب میں پیش کر دیا ہے۔ کتاب میں اور بھی بہت سے علمی مباحث ہیں جو پڑھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔

رعائتی قیمت گیارہ روپے پیشگی ارسال کرنے والوں کو کتاب فوراً روانہ کر دی جائے گی۔ (ان شاء اللہ العزیز)

پتہ :- ڈاکٹر ابو جابر عبداللہ دامانہکی بلاک نمبر 36 مکان نمبر 614 کیمٹری کراچی نمبر 7